سورہ نمبر
(٦٦)

سُورَةُ التَّحرِيمِ

مع کنز الایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ
www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ التَّحْرِيمِ

سُوۡرَةُ التَّحۡرِيۡمِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِثۡنَا عَشۡرَ اٰيَةً وَّفِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

سورۂ تحریم مدنی ہے اس میں بارہ آیتیں اور ۲ رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ‌ۚ تَبۡتَغِىۡ مَرۡضَاتَ اَزۡوَاجِكَ‌ؕ

اے غیب بتانے والے (نبی) تم اپنے اوپر کیوں حرام کیے لیتے ہو وہ چیز جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ف۲ اپنی بیبیوں کی مرضی چاہتے ہو

ف۱ سورہ تحریم مدنیہ ہے اس میں ۲ دو رکوع بارہ ۱۲ آیتیں دو سو سینتالیس ۲۴۷ کلمے ایک ہزار ساٹھ ۱۰۶۰ حرف ہیں

ف۲ شانِ نزول سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت ام المومنین حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے محل میں رونق افروز ہوئے وہ حضور کی اجازت سے اپنے والد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عیادت کے لیے تشریف لے گئیں حضور نے حضرت ماریہ قبطیہ کو سرفراز خدمت کیا یہ حضرت حفصہ پر گراں گزرا حضور نے ان کی دلجوئی کے لیے فرمایا کہ میں نے ماریہ کو اپنے اوپر حرام کیا اور میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ میرے بعد امورِ اُمت کے مالک ابوبکر و عمر ہوں گے (رضی اللہ تعالیٰ عنہم) وہ اس سے خوش ہوگئیں اور نہایت خوشی میں انہوں نے یہ تمام گفتگو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو سنائی اسپر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی اور ارشاد فرمایا گیا کہ جو چیز اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کی یعنی ماریہ قبطیہ آپ انہیں اپنے لیے کیوں حرام کیے لیتے ہیں اپنی بیبیوں حفصہ و عائشہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی رضا جوئی کے لیے اور ایک قول اس آیت کی شان نزول میں یہ بھی ہے کہ ام المومنین زینب بنت جحش کے یہاں جب حضور تشریف لیجاتے تو وہ شہد پیش کرتیں اس ذریعہ سے اُنکے یہاں کچھ زیادہ دیر تشریف فرما رہتے یہ بات حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما وغیرہما کو ناگوار گزری اور اُنہیں رشک ہوا انہوں نے باہم مشورہ کیا کہ جب حضور تشریف فرما ہوں تو عرض کیا جائے کہ دہن مبارک سے مغافیر کی بو آتی ہے اور مغافیر کی بو حضور کو ناپسند تھی چنانچہ ایسا کیا گیا حضور کو ان کا منشا معلوم تھا فرمایا مغافیر تو میرے قریب نہیں آیا زینب کے یہاں شہد میں نے پیا ہے اسکو میں اپنے اوپر حرام کرتا ہوں مقصود یہ کہ حضرت زینب کے یہاں شہد کا شغل ہونے سے تمہاری دل شکنی ہوتی ہے تو ہم شہد ہی ترک فرمائے دیتے ہیں اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی

منزل ۷

ع ۵/۲ ۱۸

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے بیشک اللہ نے تمہارے لیے تمہاری قسموں کا اتار مقرر فرما دیا ف۱ اور اللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

تمہارا مولیٰ ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے اور جب نبی نے اپنی ایک بی بی ف۲ سے ایک راز کی بات فرمائی

حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَ

ف۳ پھر جب وہ ف۴ اسکا ذکر کر بیٹھی اور اللہ نے اسے نبی پر ظاہر کر دیا تو نبی نے اسے کچھ جتایا اور

اَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ

کچھ سے چشم پوشی فرمائی ف۵ پھر جب نبی نے اسے اس کی خبر دی بولی ف۶ حضور کو کس نے بتایا فرمایا

نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿٣﴾ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَ

مجھے علم والے خبردار نے بتایا ف۷ نبی کی دونوں بیبیو اگر اللہ کی طرف تم رجوع کرو تو ف۸ ضرور تمہارے دل راہ سے کچھ ہٹ گئے ہیں ف۹

اِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

اور اگر ان پر زور باندھو ف۱۰ تو بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے

وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ

اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں ان کا رب قریب ہے اگر وہ تمہیں طلاق دیدیں کہ انہیں تم سے

اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ

بہتر بیبیاں بدل دے اطاعت والیاں ایمان والیاں ادب والیاں ف۱۱ توبہ والیاں بندگی والیاں ف۱۲ روزہ

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

داریں بیاہیاں اور کواریاں ف۱۳ اے ایمان والو اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ ف۱۴

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ

جس کے ایندھن آدمی ف۱۵ اور پتھر ہیں ف۱۶ اس پر سخت کرّے فرشتے مقرر ہیں ف۱۷ جو

اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ کا حکم نہیں ٹالتے اور جو انہیں حکم ہو وہی کرتے ہیں ف۱۸ اے کافرو

لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

آج بہانے نہ بناؤ ف۱۹ تمہیں وہی بدلا ملے گا جو تم کرتے تھے اے ایمان والو

ف۱ یعنی کفارہ تو ماریہ کو خدمت سے سرفراز فرمایئے یا شہد نوش فرمایئے یا قسم کے اتارنے سے یہ مراد ہے کہ قسم کے بعد انشاء اللہ کہا جائے تاکہ اس کے خلاف کرنے سے حنث (قسم شکنی) نہ ہو مقاتل سے مروی ہے کہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت ماریہ کی تحریم کے کفارہ میں ایک غلام آزاد کیا اور حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نے کفارہ نہیں دیا کیونکہ آپ مغفور ہیں کفارہ کا حکم تعلیم امت کے لیے ہے مسئلہ اس آیت سے ثابت ہوا کہ حلال کو اپنے اوپر حرام کر لینا یمین یعنی قسم ہے

ف۲ یعنی حضرت حفصہ

ف۳ ماریہ کو اپنے اوپر حرام کر لینے کی اور اس کے ساتھ یہ فرمایا کہ اس کا کسی پر اظہار نہ کرنا

ف۴ یعنی حضرت حفصہ حضرت عائشہ سے رضی اللہ تعالیٰ عنہما

ف۵ یعنی تحریم ماریہ اور خلافت شیخین کے متعلق جو دو باتیں فرمائی تھیں ان میں سے ایک بات کا ذکر فرمایا کہ تم نے یہ بات ظاہر کر دی اور دوسری بات کا ذکر نہ فرمایا یہ شانِ کریمی تھی کہ گرفت فرمانے میں بعض سے چشم پوشی فرمائی

ف۶ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

ف۷ جس سے کچھ بھی چھپا نہیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ حضرت عائشہ و حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خطاب فرماتا ہے

ف۸ یہ تم پر واجب ہے

ف۹ کہ تمہیں وہ بات پسند آئی جو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو گراں ہے یعنی تحریم ماریہ

منزل ۷

ف۱۰ اور باہم مل کر ایسا طریقہ اختیار کرو جو سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ناگوار ہو

ف۱۱ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی فرمانبردار اور ان کی رضا جو ہوں

ف۱۲ یعنی کثیر العبادت

ف۱۳ یہ تخویف ہے ازواج مطہرات کو کہ اگر انہوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آزردہ کیا اور حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں طلاق دی تو حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ اپنے لطف و کرم سے اور بہتر بیبیاں عطا فرمائے گا اس تخویف سے ازواج مطہرات متاثر ہوئیں اور انہوں نے سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شرف خدمت کو ہر نعمت سے زیادہ سمجھا اور حضور کی دلجوئی اور رضا طلبی مقدم جانی لہذا آپ نے انہیں طلاق نہ دی

ف۱۴ اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی فرمانبرداری اختیار کر کے عبادتیں بجا لا کر گناہوں سے باز رہ کر اور گھر والوں کو نیکی کی ہدایت اور بدی سے ممانعت کر کے اور انہیں علم و ادب سکھا کر

ع ۱ ۱۹

ف۱۵ یعنی کافر

ف۱۶ یعنی بت وغیرہ مراد یہ ہے کہ جہنم کی آگ بہت ہی شدید الحرارت ہے اور جس طرح دنیا کی آگ لکڑی وغیرہ سے جلتی ہے جہنم کی آگ ان چیزوں سے جلتی ہے جنکا ذکر کیا گیا

ف۱۷ جو نہایت قوی اور زور آور ہیں اور ان کی طبیعتوں میں رحم نہیں ف۱۸ کافروں سے وقت دخول دوزخ کہا جائے گا جبکہ وہ آتش دوزخ کی شدت اور اسکا عذاب دیکھیں گے ف۱۹ کیونکہ اب تمہارے لیے کوئی حیلہ عذر باقی نہیں رہا نہ آج کوئی عذر قبول کیا جائے

تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَنْ يُكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ

اللہ کی طرف ایسی توبہ کرو جو آگے کو نصیحت ہو جائے ف۱ قریب ہے کہ تمہارا رب ف۲ تمہاری برائیاں تم سے اتار دے اور

يُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ

تمہیں باغوں میں لیجائے جن کے نیچے نہریں بہیں جس دن اللہ رسوا نہ کرے گا نبی اور ان کے ساتھ کے

آمَنُوا مَعَهُ ۖ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا

ایمان والوں کو ف۳ ان کا نور دوڑتا ہوگا ان کے آگے اور ان کے دہنے ف۴ عرض کریں گے اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارا نور پورا کردے

نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَ

ف۵ اور ہمیں بخشدے بیشک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے اے غیب بتانے والے (نبی) ف۶ کافروں پر اور

الْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٩﴾ ضَرَبَ اللَّهُ

منافقوں پر ف۷ جہاد کرو اور ان پر سختی فرماؤ اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور کیا ہی برا انجام اللہ

مَثَلًا لِلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ

کافروں کی مثال دیتا ہے ف۸ نوح کی عورت اور لوط کی عورت وہ ہمارے بندوں میں دو سزاوار

مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَ

قرب بندوں کے نکاح میں تھیں پھر انہوں نے ان سے دغا کی ف۹ تو وہ اللہ کے سامنے انہیں کچھ کام نہ آئے اور فرما دیا گیا

قِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدَّاخِلِينَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِلَّذِينَ

ف۱۰ کہ تم دونوں عورتیں جہنم میں جاؤ جانے والوں کے ساتھ ف۱۱ اور اللہ مسلمانوں کی مثال بیان فرماتا ہے

آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

ف۱۲ فرعون کی بی بی ف۱۳ جب اس نے عرض کی اے میرے رب میرے لیے اپنے پاس جنت میں گھر بنا ف۱۴

وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿١١﴾ وَمَرْيَمَ

اور مجھے فرعون اور اس کے کام سے نجات دے ف۱۵ اور مجھے ظالم لوگوں سے نجات بخش ف۱۶ اور عمران کی

ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَ

بیٹی مریم جس نے اپنی پارسائی کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی طرف کی روح پھونکی اور اس نے

صَدَّقَتْ بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ﴿١٢﴾ ع

اپنے رب کی باتوں ف۱۷ اور اس کی کتابوں ف۱۸ کی تصدیق کی اور فرمانبرداروں میں ہوئی

ف۱ یعنی توبہ صادقہ جس کا اثر توبہ کرنے والے کے اعمال میں ظاہر ہو اور اس کی زندگی طاعتوں اور عبادتوں سے معمور ہو جائے اور وہ گناہوں سے مجتنب رہے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اور دوسرے اصحاب نے فرمایا توبۂ نصوح وہ ہے کہ توبہ کے بعد آدمی پھر گناہ کی طرف نہ لوٹے جیسا کہ نکلا ہوا دودھ پھر تھن میں واپس نہیں ہوتا

ف۲ توبہ قبول فرمانے کے بعد

ف۳ اس میں کفار پر تعریض ہے کہ وہ دن ان کی رسوائی کا ہوگا اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور حضور کے ساتھ والوں کی عزت کا

ف۴ صراط پر اور جب مومن دیکھیں گے کہ منافقوں کا نور بجھ گیا

ف۵ یعنی اس کو باقی رکھ کر دخول جنت تک باقی رہے

ف۶ تلوار سے

ف۷ قول غلیظ اور وعظ بلیغ اور حجت قوی سے

ف۸ اس بات میں کہ انہیں ان کے کفر اور مومنین کی عداوت پر عذاب کیا جائے گا اور اس کفر و عداوت کے ہوتے ہوئے ان کا نسب اور مومنین و مقربین کے ساتھ ان کی قرابت و رشتہ داری انہیں کچھ نفع نہ دے گی

ف۹ دین میں کہ کفر اختیار کیا حضرت نوح کی عورت واہلہ اپنی قوم سے حضرت نوح علیہ السلام کی نسبت کہتی تھی کہ وہ مجنون ہیں اور حضرت لوط علیہ السلام کی عورت واعلہ اپنا نفاق چھپاتی تھی اور جو مہمان آپ کے یہاں آتے تھے آگ جلا کر اپنی قوم کو ان کے آنے سے خبردار کرتی تھی

منزل ۷

ف۱۰ ان سے وقت موت یا روز قیامت (اور تعبیر صیغہ ماضی سے) بلحاظ تحقق وقوع کے ہے

ف۱۱ یعنی اپنی قوموں کے کفار کے ساتھ کیونکہ تمہارے اور ان انبیاء کے درمیان تمہارے کفر کے باعث علاقہ باقی نہ رہا

ف۱۲ کہ انہیں دوسرے کی معصیت ضرر نہیں دیتی

ف۱۳ جن کا نام آسیہ بنت مزاحم ہے جب حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جادوگروں کو مغلوب کیا تو یہ آسیہ آپ پر ایمان لے آئیں فرعون کو خبر ہوئی تو اس نے ان پر سخت عذاب کیے انہیں چومیخا کیا اور بھاری چکی سینہ پر رکھی اور دھوپ میں ڈالدیا جب فرعونی ان کے پاس سے ہٹتے تو فرشتے ان پر سایہ کرتے

وقف لازم

ف۱۴ اللہ تعالیٰ نے ان کا مکان جو جنت میں ہے ان پر ظاہر فرمایا اور اس کی مسرت میں فرعون کی سختیوں کی شدت ان پر سہل ہو گئی

ف۱۵ فرعون کے کام سے یا اس کا شرک و کفر و ظلم مراد ہے یا اس کا قرب

ف۱۶ یعنی فرعون کے دین والوں سے چنانچہ یہ دعا ان کی مقبول ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ان کی روح قبض فرمائی اور ابن کیسان نے کہا کہ وہ زندہ اٹھا کر جنت میں داخل کی گئیں

ع ۲ ۲۰

ف۱۷ رب کی باتوں سے شرائع و احکام مراد ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے مقرر فرمائے

ف۱۸ کتابوں سے وہ کتابیں مراد ہیں جو انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوئی تھیں